

کہ دیا ہے قیمت بھی معقول ہے۔

افادات، حضرت علامہ مولانا قاضی محمد زاہد احمسینی مدظلہ

مرتب، جناب محترم عثمان غنی صاحب۔

درس قرآن - جلد ۱۶، ۱۷، ۱۸

ناشر: دارالارشاد، مدنی روڈ، انک شہر پنجاب

مخبروم العلماء حضرت علامہ مولانا قاضی محمد زاہد احمسینی کو اللہ پاک نے خدمت و اشاعتِ درسِ قرآن اور وحی الہی کے علوم و معارف کی خدمت کے لیے چن لیا ہے ان کی زندگی کے تمام مساعی قرآن حکیم کی خدمت درس اور اس کی اشاعت کے لیے وقف ہیں ان کے ساتھ اللہ کریم کی اجتنابی شانِ کرمی کا معاملہ یہ بھی ہے کہ ان کے تمام دروس قرآن اور علمی افادات بھی منضبط اور محفوظ ہو کر عمدہ زیر طباعت کے ساتھ منظر عام پر آتے رہے ہیں۔ پیش نظر درس قرآن، اس سلسلہ زرین کی سولہویں اور سترہویں اور اٹھارویں کڑی ہیں، باقی جلدوں پر کام جاری ہے، یہ سلسلہ درس ۲۸ جلدوں میں مکمل ہو گا خدا کرے ہماری دعا ہے کہ باری تعالیٰ بقیہ جلدیں بھی جلد مکمل کر کے حضرت کی زندگی میں منظر عام پر آجاسکیں۔ ان دروس کا سب سے زیادہ فائدہ جدید تعلیم یافتہ طبقہ گریجویٹ حضرات اور عام لکھے پڑھے حضرات حاصل کر رہے ہیں، بحمد اللہ ملک و بیرون ممالک اس کے باقاعدہ تعلیمی اور تدریسی حلقے بھی بن چکے ہیں، تبلیغ و درس قرآن کا شغف رکھنے والے علماء کرام کے لیے بھی ایک نادر علمی تحفہ ہے۔

ہمارے حلقہ قارئین میں یقین ہے کہ یہ درس قرآن تمام حضرات کی ذاتی لائبریریوں میں پہنچ چکا ہو گا تاہم جو حضرات ابھی تک اس سعادت سے محروم ہیں وہ بھی سبقت کریں اور اس عظیم قرآنی استفادہ سے خود کو مالا مال کر دیں۔ قیمت واجب اور معقول ہے۔

یہ بھی حضرت مولانا قاضی محمد زاہد احمسینی مدظلہ کا نادر، مختصر مگر جامع، علمی و تبلیغی اور اصلاحی

محسن انسانیت

شاہکار ہے، والدہ نہ ہوتی تو کائنات کا فرد بھی نہ ہوتا، قرآن و حدیث اور تعلیمات نبویہ

کی روشنی میں والدہ کا مقام، برکات، حقوق اور ان کے تقاضے کیا ہیں اسلامی اخلاقی اقدار میں ان کی کیا اہمیت ہے یہ رسالہ اس کی توضیح اور گویا دریا بہ کوزہ اندر ہے۔

تالیف: الحاج ابراہیم یوسف باوا

صفحات ۱۰۴ قیمت ۲۰ روپے

E.Y BAWA - 15 STRATTON ROAD

GLoucester GU. 4HD ENGLAND - PHONE (0452) 306623

”پردہ - مسلمان عورت کی عصمت و عفت کا قلعہ ہے“ محترم حاجی ابراہیم یوسف باوا زنگنی مدظلہ کی دینی اصلاحی کتب کی زنجیر کی ایک مضبوط کڑی ہے آپ کو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی اصلاح کا جو جذبہ و دلولہ دیا ہے